السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی کے فوت ہونے سے پہلے تقریباً ایک ہفتہ بعد لواحقین اہل محلہ اور گاؤں کے عام لوگوں کو کھانے کی دعوت دیتے ہیں۔ قرآن وحدیث میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کھانے کی ایسی مجالس میں شرکت نہیں کرنی چاہیے۔ اس لئے کہ یہ طریقہ کار سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ حدیث میں ہے:

«من احدث فی امرنا هذا ما ليس منه فهو رد» (صحيح البخاري كتاب الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود(٢٦٩٧)

''یعنی'' جو کوئی دین میں اضافہ کرتا ہے وہ مردود ہے۔

یادرہے سوئم دسواں بیسواں چالیسواں چھ ماہی برسی وغیرہ سب بدعات کے زمرہ میں شامل ہیں۔

''شرح المنہاج'' نووی اور حنفی فقہ کی کتابوں میں ہے:

''اتخاذ الطعام فی اليوم الثالث والسادس والعاشر والعشرين وغيرها بدعة مستقبحة''

یعنی مذکورہ امور قبیح بدعت ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص599

محدث فتویٰ